

۱- اخلاص

۱- اخلاص ایمان ہے

عَنْ أَبِي فِرَاسٍ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ قَالَ:

نَادَى رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: «الْإِخْلَاصُ».

ابو فراس جو کہ قبیلہ اسلم سے ہیں کہتے ہیں کہ ایک شخص نے پکارا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ایمان کیا ہے؟ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: وہ اخلاص ہے۔
(بیہقی: صحیح الترغیب: ۳)

۲- اللہ ان ہی اعمال کو قبول کرتا ہے جو صرف اس کے لئے کئے جائیں

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ: أَنَا خَيْرُ شَرِيكَ،

فَمَنْ أَشْرَكَ مَعِيَ شَرِيكًا فَهُوَ لِشَرِيكِي،

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَخْلِصُوا أَعْمَالَكُمْ،

فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَقْبَلُ مِنَ الْأَعْمَالِ إِلَّا مَا خَلَصَ لَهُ

وَلَا تَقُولُوا: هَذِهِ لِلَّهِ وَلِلرَّحِمِ فَإِنَّهَا لِلرَّحِمِ وَلَيْسَ لِلَّهِ مِنْهَا شَيْءٌ،

وَلَا تَقُولُوا: هَذِهِ لِلَّهِ وَلَوْ جُوهَكُمْ، فَإِنَّهَا لَوْ جُوهَكُمْ،

وَلَيْسَ لِلَّهِ مِنْهَا شَيْءٌ

اللہ تبارک و تعالیٰ کہتا ہے: میں ہر شریک سے بہتر ہوں، تو جو میرے ساتھ کسی کو شریک کرے گا وہ میرے شریک کے لئے ہے، اے لوگو! تم اپنے اعمال کو خالص کرلو، بلاشبہ اللہ تبارک و تعالیٰ انہی اعمال کو قبول کرتا ہے جو اسی کے لئے خالص ہوں، اور تم نہ کہو: کہ یہ اللہ کے لئے ہے اور رشتہ داروں کے لئے، اس لئے کہ وہ رشتہ داروں کے لئے ہے اور اللہ کے لئے اس میں سے کچھ نہیں، اور تم یہ بھی نہ کہو کہ یہ اللہ کے لئے ہے اور تمہاری خوشی کے لئے، بیشک وہ تمہاری خوشی کے لئے ہے، اور اللہ کے لئے اس میں کچھ بھی نہیں۔

(بیہقی) (صحیح لغیرہ: صحیح الترغیب: ۷)

۲- تقویٰ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي قَوْلِهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَتَّقُونَ الشُّرَكَ وَيَعْمَلُونَ بِطَاعَتِي.

ابن عباس رضی اللہ عنہ ”ہدی للمتقین“ کی تفسیر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ مومنین ہیں جو شرک سے بچتے ہیں اور میری اطاعت کے اعمال کرتے ہیں۔
(تفسیر طبری: بقرہ: ۲)

۱- یہ اللہ کے ولیوں کی صفت ہے اور اللہ سے دوستی کا ذریعہ ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

سنو! بلاشبہ اللہ کے ولیوں پر نہ کوئی خوف ہوتا ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔
(یونس: ۶۲-۶۳)

۲- رزق میں کشادگی ہوتی ہے اور بہت سی برکتیں اترتی ہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لئے مشکل سے نکلنے کا راستہ آسان کر دے گا اور اسے ایسی جگہ سے روزی دے گا جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کر سکتا۔
(طلاق: ۶۵)

تقویٰ کا ثواب جنت ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ

اور جلدی کرو اپنے رب کی طرف اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان و زمین کے برابر ہے جو متقیوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔
(آل عمران: ۱۳۳)

۳- صبر

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جَنَّاتٌ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ

وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ .

سَلَامٌ عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ

ہمیشہ رہنے کے باغات جہاں یہ خود جائیں گے اور ان کے باپ، داداؤں اور بیویوں اور اولاد میں سے بھی جو نیکو کار ہوں گے ان کے پاس فرشتے ہر دروازے سے ان پر داخل ہوں گے اور کہیں گے تم پر سلامتی ہو صبر کے بدلے کیا ہی اچھا بدلہ ہے اس دارِ آخرت کا ۔

(رعد: ۲۳-۲۴)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

النَّصْرُ مَعَ الصَّبْرِ وَالْفَرْجُ مَعَ الْكَرْبِ وَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

مدد صبر کے ساتھ ہے، اور تکلیف سے دوری مصیبت کے ساتھ ہے اور بلاشبہ سختی کے ساتھ آسانی ہے۔

(تاریخ خطیب بغدادی) (صحیح الجامع: ۶۸۰۶)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

الصَّبْرُ ضِيَاءٌ

صبر ہی روشنی ہے۔
(مسلم) (صحیح الجامع: ۳۹۵۷)

۴- معاف کرنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا

فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ

اور برائی کا بدلہ اسی کے مثل برائی ہے اور جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے تو اس کا اجر دینا اللہ ہی پر ہے، بلاشبہ وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔
(شوری: ۴۲: ۴۰)

عَنْ أُسَامَةَ قَالَ :

وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ يَغْفُونَ عَنِ الْمُشْرِكِينَ وَأَهْلِ الْكِتَابِ كَمَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ

وَيَصْبِرُونَ عَلَى الْأَذَى

اسامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ مشرکوں اور اہل کتاب سے درگزر کرتے تھے جیسا کہ اللہ نے حکم دیا تھا اور وہ تکلیفوں پر صبر کرتے تھے۔
(بخاری: ۴۵۶۶)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَلْيَغْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اور چاہیے کہ وہ معاف کریں اور درگزر کریں کیا تم نہیں پسند کرتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف کر دے اللہ قصوروں کو معاف فرمانے والا مہربان ہے۔
(نور: ۲۲: ۲۳)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا

(مسلم: ۲۵۸۸)

اللہ رب العالمین نے جس بھی بندے کو عزت دی تو درگزر کرنے کی بنیاد پر۔

۵- حياء

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

الْإِيمَانُ بَضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ

(مسلم: ۲۵)

ایمان کی ستر سے زیادہ شاخیں ہیں اور حياء ایمان کی شاخوں میں سے ہے۔

۱- حياء، اسلام کا شعار ہے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَإِنَّ خُلُقَ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ

بیشک ہر دین کے لئے ایک پسندیدہ اخلاق ہے اور اسلام کا پسندیدہ اخلاق حیاء ہے۔
(ابن ماجہ) (حسن: صحیح الجامع: ۲۱۳۹)

۲- حیاء، بھلائی ہے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ

حیاء، صرف خیر ہی لاتی ہے۔

(بخاری: ۶۱۱۷، مسلم: ۳۷)

۳- حیاء، زینت ہے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ

وَمَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ

فحاشی ہر چیز کو عیب دار بناتی ہے، اور حیاء ہر چیز کو زینت دیتی ہے۔

(ترمذی) (صحیح: صحیح الجامع: ۵۶۵۵)

۶- تواضع و خاکساری

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا

اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرمی سے چلتے ہیں۔

(فرقان: ۶۳)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ

جو بھی اللہ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے، اللہ اسے بلندی عطا کرتا ہے۔

(مسلم: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ: ۲۵۸۸)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا

حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِيَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ

اللہ رب العالمین نے میری جانب وحی کی کہ میں تواضع اختیار کروں یہاں تک کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور کوئی کسی پر ظلم نہ کرے۔

(مسلم) (صحیح: صحیح الجامع: ۱۷۲۵)

۷- عدل و انصاف

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ

اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔

(نساء: ۵۸)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ

(انعام: ۱۱۳)

اور جب تم بات کرو تو انصاف کے ساتھ کرو اگرچہ وہ رشتہ دار ہو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ کے لئے انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بن جاؤ، اور کسی قوم کی دشمنی تم کو نا انصافی پر مجبور نہ کرے تم انصاف کرو، وہ تقویٰ سے

(مائدہ: ۸)

زیادہ قریب ہے۔

۸- استقامت اختیار کرنا

۱- استقامت اور دین پر قائم رہنے کی اہمیت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاسْتَقِمُّ كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ

(الشوریٰ: ۴۲: ۱۵)

اور قائم رہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

بلاشبہ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے تو ایسوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ لوگ غمگین ہوں گے یہ لوگ ہی جنت والے ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ اس چیز کا بدلہ ہے جو کچھ وہ لوگ کرتے تھے۔

(الاحقاف: ۳۶: ۱۳)

عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ - وَفِي رَوَايَةِ غَيْرِكَ -

قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ فَاسْتَقِمَّ

سفیان بن عبد اللہ الثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے لئے اسلام کے متعلق کچھ ایسی نصیحت کیجئے کہ مجھے آپ کے بعد کسی

اور سے سوال نہ کرنا پڑے، (اور ایک روایت میں ہے کہ: آپ کے علاوہ) آپ ﷺ نے فرمایا: کہو! میں اللہ پر ایمان لایا پھر اس پر قائم رہو۔

(مسلم: ۳۸)

۹- اچھا گمان رکھنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم بہت زیادہ گمان کرنے سے بچو بیشک بعض گمان گناہ ہیں۔

(حجرات ۱۲۰:۳۹)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ

وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا

وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا

وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

تم گمان کرنے سے بچو، اس لئے کہ گمان سب سے جھوٹی بات ہے، اور تم چپکے چپکے کسی کی بات نہ سنو، نہ جاسوسی کرو اور نہ آپس میں مقابلہ کرو اور نہ حسد کرو، نہ بغض کرو اور نہ ہی کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرو اور اللہ کے لئے بھائی بھائی بن کر رہو۔

(متفق علیہ) (صحیح الجامع: ۲۶۹۷)

۱۰۔ خیر خواہی کرنا

عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ

قُلْنَا لِمَنْ؟

قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

تمیم الداری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دین، خیر خواہی ہے، ہم نے کہا: کس کے لئے؟ فرمایا: اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے رسول کے لئے اور مسلمانوں کے امام اور ان کے عوام کے لئے۔

(مسلم: ۵۵)

دین خیر خواہی ہے:

- ☆ اللہ کے لئے: یعنی اللہ پر ایمان رکھے، اللہ کے فرائض کو پورا کرے، اس کا شکر ادا کرے اور لوگوں کو اس کی عبادت کرنے پر ابھارے۔
- ☆ اس کی کتاب کے لئے: یعنی اس کتاب کو سمجھے، اسے پڑھا کرے اور اسی کے حکموں کے مطابق عمل کرے اور لوگوں کو اسی کی طرف ہدایت دے۔
- ☆ اس کے رسول کے لئے: یعنی اس کے رسول کے حکم پر عمل کرے ان کی اتباع کرے۔
- ☆ مسلمانوں کے امام کے لئے: یعنی اس کے اماموں کے حکم کی تعمیل کرے، انھیں بہترین مشورے دے اور ان کی اصلاح کرے۔
- ☆ عام مسلمانوں کے لئے: یعنی انہیں حق دین کی طرف بلائے اور دنیا اور آخرت کی بھلائی کی طرف بلائے۔ ان کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کرے۔

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ

وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے نماز قائم کرنے، زکاۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔

(بخاری: ۵۷، مسلم: ۵۲)